آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

ایماندار رہ تو میں زندگی کا تاج

نمبر ۳۵ جلد ۱۲ | لودیانہ ۲۸ اگست ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

امیر کابل اور سرکار انگریزی کے درمیان خط و کتابت کا سلسلہ گرم ہو رہا ہے۔ **شاہ** ایران نے انگریزوں کو تسلی دیدی ہے کہ تم خاطر جمعی کے ساتھ میری سلطنت کے حدود میں آؤ اور حفاظت کی طرف سے کچھ اندیشہ نکرو۔ **مہدی** کاذب کی فوج کے سرداروں نے اشتہار پھر دیا ہے کہ خاص قاہرہ پر حملہ کیا جاوے اور خدیو مصر کو گرفتار کیا جاوے۔ **یمن** کے تمام باغی مہدی کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ **جنرل** گارڈن صاحب تاحال خیریت کے ساتھ حراست میں ہیں۔ **آفریدیوں** نے درخواست دی ہے کہ اگر روسیوں نے سرکار انگریزی سے جنگ کیا تو ۲ ہزار سپاہی ہماری طرف سے میدان جنگ میں موجود ہونگے۔ **الہ آباد** کے اکونٹنٹ جنرل نے اپنے ہاں بنگالی ملازم نہ رکھنے کا حکم دیدیا ہے۔ **افغانستان** کمیشن کی انگریزی جماعت میں صرف ایک ہزار آدمی شامل ہونگے۔ **دہلی** اور حسن ابدال میں جنگی قواعدوں کی ملتوی کا باعث باربرداری کی قلت بیان کیا گیا ہے۔ سوات کے باشندوں سے امیر کابل نے صلح کی درخواست کی ہے۔ **جرمن** بھی ساحل افریقہ پر ہاتھ پاؤں مارنے لگا ہے۔ اسام میں ایک جدید قسم کا بخار پھیلنے لگا ہے اور اس سے صدہا آدمی فوت ہوتے جاتے ہیں۔ **فرانس** اور چین کے درمیان پھر بہت جلد جنگ ہونے والا ہے۔ **لندن** سے ۳۶ صندوق ہتھیاروں اور ۲ ہزار دوسو ۳ صندوق بارود کے امیر کابل کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ **روس** سلسلہ تار برقی قایم کرنے کے لئے عنقریب بخارا کو سفارت روانہ کرنیوالا ہے۔ برلن میں جو روسی رہتے تھے انکو جبرا نکالدیا ہے اور گورنمنٹ جرمن نے حکم دیا ہے کہ آیندہ سے کوئی روسی برلن میں قیام پذیر نہ ہو۔ دار جنگ میں بارش کی از حد ضرورت ہے۔ **لندن** کی پارلیمنٹ میں آجکل سرحد افغانستان کی کمیشن کی طرف زیادہ غور ہو رہی ہے۔ **خراسان** میں خبر دی گئی ہے کہ انگریزی فوج کے کسی سپاہی کو کچھ تکلیف نہ دیجاوے۔ **پشاور** سے خبر آئی ہے کہ مرزا غلام احمد و سردار اسلم خان و خان بابا خان کو کمیشن سرحدی کے ساتھ جانے کے لئے تیاری کا حکم ملا ہے۔ **معلوم** ہوا ہے کہ ملک روس میں بھی ہیضہ شروع ہو گیا ہے اور خاص سینٹ پیٹرزبرگ میں ۲۰ واردات وقوع میں آئیں۔ **خان** بہادر محمد ابراہیم خان امیر کابل کے پاس آخری پیغام لیکر چلے ہیں۔ **چھاؤنی** کوئیٹہ سے دو لاکھ روپیہ نقد قندھار جانیکا حکم ہوا ہے امیر کو جو سالانہ مدد خرچ ملتا ہے اسمیں سے یہہ رقم محسوب ہوگی۔ **حکم** ہوا ہے کہ پشاور میں جسقدر افغان پناہ گیر ہیں وہ وہاں کے قانون کے پابند ہوں۔ **گیا** کے باشندوں نے ایک اسکول جسمیں انٹرنس تک تعلیم دیجاویگی اپنے خرچ سے جاری کیا ہے۔ **کلکتہ** کے ماہواری بنگالی بھارتی رسالہ کی اڈیٹر ایک بنگالن عورت مقرر ہوئی ہے۔ **پشاور** میں بہت بھاری بارش ہوئی ڈوبنے اور مکانات کے گرنے سے ۲۰ آدمی مر گئے۔ **قندھار** میں جاہل لوگوں کے یہہ خیال ہو رہے ہیں کہ انگریزی فوج افغانستان پر قبضہ کرنیکی غرض سے آتی ہے۔ **شاہ** حبش کا سفیر حضور قیصر ہند ملکہ معظمہ کی خدمت میں کچھ تحائف لیکر حاضر ہوا ہے۔ **اسکندریہ** کے سابقہ محاصرہ سے دو ہزار آدمی اور تل الکبیر میں ایک ہزار آدمی قتل ہوئے تھے۔ **مصر** کے تمام جھگڑوں میں ڈیڑھ برس کے اندر اندر بیس ہزار آدمی قتل ہو چکے ہیں۔ **برہما** اور نیپال کے درمیان صلح نہیں ہوتی بلکہ روز بروز فساد زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ **خاص** لنڈن سے سال حال میں چند کروڑ روپیہ کا پارچہ ہندوستان میں فروخت کیواسطے آیا ہے۔

نور افشاں

دروغ حلفی

اس جرم کی کثرت جسقدر ہندوستان میں پائی جاتی ہے اور ملکوں میں شاید کہیں نہیں ہوگی کیونکہ حلف کو یہاں عام لوگ ایک معمولی بات سمجھتے ہیں اور جھوٹی گواہی کی مطلق پرواہ نہیں کرتے۔ عدالت میں جو مقدمات دائر ہوتے ہیں سب کی بنا ہے جھوٹھ پر ہے یہانتک کہ سچا آدمی بھی اپنی حقیقت کے ثبوت میں جھوٹھ سے امداد لئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ لالچ کیواسطے جھوٹھ دوستی کے واسطے جھوٹھ دشمنی کے واسطے جھوٹھ ہم کے واسطے جھوٹھ ایک ٹکے کے واسطے جھوٹھ غرض سر تا پا سے جھوٹھ ہے یہانتک جھوٹھ کہ اس جھوٹھ میں سے سچ نکلنا سچ کے لئے ایک سخت مرحلہ طے کرنا ہوتا ہے۔ یہی خوفناک جھوٹھ ہے کہ کبھی سچے جرائم کو ثابت ہونے نہیں دیتا اور برعکس اسکے جھوٹھے الزاموں کو قائم کر کے سزا کا مستوجب ٹھہراتا ہے۔ یہی جھوٹھ کے طفیل اصلی مجرم رہا ہو جاتے ہیں عدالت کسیطرح دست اندازی نہیں کر سکتی اور کیونکر کرے جبکہ شہادت مشکوک ہے اور مشکوک شہادت کا فایدہ قانوناً ملزم کا حق ہے +

پولیس جو ہندوستانی لوگونکی بھرتی ہے گو جھوٹھ کے الزام سے بری نہیں ہو سکتی تاہم اپنی لیاقت سے دس میں سے نو مقدمات کے مجرموں کو گرفتار کر لیتی ہے غالباً اپنے ہاتھ میں وہ شہادتیں رکھتی ہے جو ثبوت مقدمہ کیواسطے ضروری ہیں لیکن جہاں مقدمہ عدالت میں پہنچتا ہے اہل مقدمہ اسیوقت اپنے مطلب کے گواہ اس کثرت سے خرید لیتا ہے جو مقدمہ کی اصلیت کو جھٹ اُلٹ پلٹ دیتے ہیں۔ عدالت کچھ عارف القلوب نہیں کہ دلوں کے بھید جان لے اسکا علاج صرف روئداد پر ہے اور روئداد کا مدار شہادت پر۔ اگر انصاف کا خون ہوتا ہے تو جھوٹھے گواہوں کے ہاتھ سے اور جھوٹھے گواہ اسواسطے دلیر ہیں کہ اُسیوقت سزایاب نہیں ہوتے۔ اگر وہی عدالت جسکے روبرو دروغ حلفی سرزد ہوئی اس جرم کے دست بدست سزا دینے کی مجاز ہو تو امید ہے کہ ایسے جرائم کا ارتکاب بہت کچھ کم بلکہ مسدود ہو جاوے اور اسکے ساتھ ہی ساتھ جھوٹھے مقدمات کے رجوع میں بھی کمی واقع ہو اور جب جھوٹھے مقدمات گھٹ گئے تو ظاہر ہے کہ صرف سچے رہ جاینگے جنکا تعداد زمانہ حال کے تعداد سے بہت کم ہوگا اور یہی تعدادت گورنمنٹ کی عین مراد ہے +

یہی قانون اگر جاری ہو تو مقدمات دیوانی میں بھی چل سکتا ہے خواہ ابتدا میں عام مقدمات میں کم سزا تجویز کی جاوے مثلاً محض جرمانہ تاوقتیکہ لوگونکو مفصل اس قانون پر کامل آگاہی نہ ہو اور پھر دلیری سے کہا جائیگا کہ یہ قانونی تبدیلی عدالت کے حق میں بڑے درجہ کی کفایت شعاری اور صفائی کا نتیجہ پیدا کریگی اور قانون کے پابند لوگوں کے حق میں فایدے اور آرام کی صورت نکالے گی +

معاملات افغانستان

—— انگریزی اخباروں کو یقین ہوتا جاتا ہے کہ امیر کابل افسران سرحدی کمیشن کی حفاظت کا اپنی عملداری میں ذمہ دار نہیں ہے مگر یہ معلوم نہیں ہے کہ گورنمنٹ انگریزی نے اس پولیٹیکل قافلہ کی روانگی کا کیا انتظام کیا ہے۔ اگر ایران کی عملداری سے کمیشن کا گذر ہو تو کسیطرح کا اندیشہ نہیں ہو سکتا ہے۔ اور افغانستان سے جانا اسیوقت مناسب تھا جبکہ امیر اُسکے محافظ ہوتے۔ اگر سرکاری طور سے امیر کے انکار کی تصدیق ہو گئی تو حیرت کا مقام ہے اور افسوس ہے کہ افاغنہ کی صاحبان انگریزی کی جانب بدستور ہے۔ امیر کو اپنی رعایا کے تعصبات کی اصلاح مناسب ہے اور اگر مجبور ہیں اور ایسی مجبوری سے سرحدی کمیشن کے افغانستان سے با امن و امان گذر جانے کے ذمہ دار نہیں ہو سکتے تو آیندہ اُنکے ساتھ مراعات کرنیکا نتیجہ عمدہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہے۔ امیر کا تعلق گورنمنٹ ہند سے کیسا ہی کیوں نہ ہو مگر وہ بطور ذاتی تعلقات کے اُنکی ذات تک محدود ہے۔ گورنمنٹ کے منشا کے مطابق وہ اپنی قوم سے کوئی مفید کارروائی ہرگز نہیں کرا سکتے حکومت افغانستان کا عجیب حال ہے اسمیں قومی اقتدار شریک ہے اور مختلف اقوام افاغنہ آزادی پسند ہیں۔ سردار سے اسیوقت تک رضامند ہیں جب تک کہ اُنکے اسلامی اعتقاد کے مطابق کسی قسم کا فرق امیر کی گفتار و رفتار و کردار میں نہیں ہے اور اگر ذرا بھی فرق محسوس ہوا یا کسی دوسرے مذہب کی گورنمنٹ کی کارروائی معلوم ہوئی تو فوراً ناراضی پھیل جاتی ہے +

پس جس ملک کی یہہ حالت ہو اسمیں ایک قوارہ سے سرکار انگریزی کے مقصد ملکی کی کیونکر سرسبزی و شادابی ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر سرکار اور قوار ذی کا انتظام کرے یعنے بعض قبیلوں کے سرگروہوں سے تعلق پیدا کیا جاوے بلکہ حکومت کے دونو حصوں سے اطمینان مقصود ہو ورنہ یہی پیچیدگی رہیگی +

چین و فرانس

—— ابھی چین و فرانس میں صلح ہو گئی تھی یا یکایک پھر بگاڑ پیدا ہو گیا ہے۔ وجہ اسکی یہہ ہے کہ اتنی بڑی دو سلطنتوں میں جو ایام گذشتہ میں لڑائی ہوئی تھی گو اس میں فرانس کا پلہ بھاری رہا تھا مگر چین کے بھی دل کے حوصلے نہ نکلے تھے اسیواسطے اسنے بمقام لنگسن فرانس کی فوج بے تامل حملہ کر دیا۔ فرانس نے جب اس واقعہ کی خبر سنی تو بہت برہم ہوا۔ اسپر چین نے عذر کیا۔ فرانس نے کہا کہ تمہارا عذر جب سمجھا جاوے کہ جنگ کا ہرجانہ دو مگر یہہ امر چین نے منظور نکیا۔ فرانس نے فوراً جنگ کا حکم دیدیا۔ چنانچہ ہفتہ حال میں جو تار برقیاں آئیں اُنسے معلوم ہوا کہ فرانس کے بیڑہ جہازات نے کیلانگ پر گولہ اندازی کر کے اسکو فتح کر لیا قرینہ سے ایسا پایا جاتا ہے کہ چین اور فرانس میں خوب جنگ ہوگی +

مسیح کا بدن
تم مسیح کے بدن ہو

یہہ کیا ہی عجیب و غریب بات نظر آتی ہے کہ تم مسیح کے بدن ہو۔ اسطورسے پولوس رسول نے قرنتھس کے عیسائیوں کو لکھا اور جب سے یہہ باتیں قلمبند ہوئیں آجتک انکے معنے کی قدر و قیمت کھلتی چلی آئی ہے۔ بہت سے عضو ہیں لیکن بدن ایک ہے۔ ہر ایک شخص جو مسیح کے وسیلہ سے بچ گیا ہے ایک بدن کا حصہ یا عضو ہے اسمیں اور ہر ایک دوسرے عضو میں جو رشتہ زندگی کا ہے سو کبھی کسیطرح سے نہیں حل ہوئیگا باوجودیکہ ایک ایک عضو اپنی ماہیت یا خاصیت میں دوسرے سے فرق رکھتا ہے۔ مگر تو بھی وے ایک دوسری سے الگ یا جدا نہیں بلکہ بھی اپنے آپ میں یا اپنے ہی لئے نہیں۔ پس جس بدن میں وہ حصہ دار ہے اُسکے لئے جیتا ہے جو کوئی کام اُسے کرتا ہے اسکا مطلب و مقصد یا انجام اُسکی خیر و عافیت اور بہتری و بہبودی ہی نہیں بر تمام بدن کی ہے اور جسقدر ایک ایک عضو اپنا خاص کام چستی یا سستی سے کرتا ہے تمام بدن اُسیقدر کارگر یا بیکار ٹھہریگا۔ مثلاً تمام بدن تب ہی روشن ہے جب آنکھ اپنا واجبی کام لاتی ہے۔ پھر جب پاؤں لاچار ہے تب آدمی لنگڑاتا ہے اب جسطرح سے بدن میں طرح طرح کے عضو ہیں اور انکا طرح طرح کا کام ہے سو کلیسیا میں جو مسیح کا بدن ہے ہر ایک شخص کا خاص کام ہے۔ کان دیکھنے کے لئے نہیں نہ ہاتھ چلنے کے لیے۔ اسطورسے بھی مسیحی کلیسیا میں کوئی دو شخص نہیں جو کسی خاص خدمت کے لئے ایک ہی لیاقت یا موافقت رکھتے ہیں۔ وہ ہی ہر ایک کا خاص کام ٹھہرتا ہے۔ جسکے لئے وہ روح قدس سے بلایا گیا اور جسے وہ عمدہ سے عمدہ طورسے کر سکتا ہے۔ بدن کا کوئی عضو اپنی جگہ یا اپنا کام نہیں چن لیتا ہے بر وہ تدبیر یا انتظام کا تابع رہتا ہے جسکے لئے بدن بنایا گیا تھا سو بھی مسیح کے بدن یعنے کلیسیا کا شریک اپنی جگہ یا اپنا کام اختیار نہیں کرتا ہے پر یہہ کہکے کہ اے خداوند تو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں۔ اپنے بزرگ سر کا تابعدار رہتا ہے۔ اور اگرچہ بدن میں بہتسے عضو ہیں تو بھی خیال غور ہے کہ ان سب میں ایک بھی بیفائدہ یا لاحاصل نہیں ہے+

سچ تو ہے کہ بعضوں کی زیادہ عزت ہے بعضوں کی کم پر سبھوں کی یکرنگی و برابری ہے کہ باہم ملکے بدن کو کمالیت بخشتے ہیں سو بھی مسیح کی کلیسیا میں ہے۔ شاید کبھی کبھی ہمارے لئے اسبات کی تحقیق و تفتیش کرنی کہ فلانے فلانے عضو کس لئے بدن میں جگہ پاتے ہیں یا کس کس کام کے ہیں یا اُنسے کیا حاصل ہے مشکل معلوم ہوا اور اسواسطے کہ کچھ پھل ہمارے دیکھنے میں نہیں آتا ہے پھر ہمکو سوچنا چاہیئے کہ ہر ایک پھلدار درخت پر ایسی بھی ڈالیاں ہیں جنپر پھل نہیں لگتا ہے تسپر بھی وے آپس میں کہ اپنے ہمسایوں کے پھولنے پھلنے کے مددگار ہیں یا پھل لاتے ہیں۔ وہ وہ بیفائدہ ڈالیاں ہیں۔ ہمارے اس بدن میں ایسے عضو ہیں جو چپکے چپکے تنہائی میں بیٹھا اپنا لائق و واجب کام کرتے ہیں مگر تو بھی اس سبب سے انکی کچھ کمقدری نہیں ہے۔ برعکس اسکے وہ بدن کی بہتری اور بہبودی کے لئے کارگر ہیں۔ جیسی مسیح کی کلیسیا کا سب سے چھوٹا لڑکا اگرچہ اور کچھ کہہ نہ سکے مگر یہہ کہ میں پیار کرتا ہوں تمام کلیسیا کو فضل کا وسیلہ ٹھہرتا ہے۔ اور اُس بوڑھے ایماندار ضعیف و ناتوان جسکی روزی۔ زندگی شمعون کی سی اسرائیل کی تسلی کی راہ دیکھتے دیکھتے صرف ہوتی ہے مسیح کے بدن کا ایک کارگر و بافائدہ عضو ہے۔ اُسکے لئے بھی ایک خاص کام جسے اور کوئی نہیں کر سکتا ہے مقرر ہے+

اوپر کی باتوں سے مسیح کے بدن کے ایک ایک عضو کے لئے کیا ہی اچھی نصیحت ملتی ہے جس حال کہ وہ اپنے لئے نہیں بر تمام بدن کے لئے جیتے جیتے اور مرتے ہیں مناسب نہیں کہ کوئی عضو اپنی خوشی کرے یا تاکام میں نہ ڈھونڈے جو اوروں کے لئے نقصان یا حرج کا باعث ٹھہرے جب ہاتھ کو کام کرنا ہو مناسب ولازم نہیں کہ آنکھ اپنے پردے گرا کے بیکار رہیں اس سے راضی نہیں اور گو اپنا کام نہ کرے اور پاؤں کو بھی کرنے نہ دے مسیح کے بدن کے ہر ایک عضو پر فرض ہے کہ نہ صرف یوں باتوں سے جو از خود بری ہیں الگ رہے بلکہ اُن سے بھی جو اوروں کو نقصان پہنچانے والی ٹھہرتی ہیں پر جب سوال اٹھتا ہے کہ آیا مجھے ایسا یا ویسا کرنا لازم ہے جس حال کہ کرنے میں بدی برائی نہ ہو تو ہم پولوس کی نصیحت یاد میں لاویں کہ بھلا یہہ ہے کہ تو گوشت نہ کھاوے شراب نہ پیوے اور ایسا کام نکرے جس سے تیرا بھائی ٹھوکر یا ٹھوکر کھاوے۔ یا سست ہو جاوے+

پھر رسول کا یہہ بھی قول درست و پر معنے آتا ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو مسیح کے ایمان کے انداز کے موافق فضل عنایت ہوا ہے۔ کسیکو اُسکی طاقت یا قدرت سے بڑھکر کام میں دیا جاتا۔ کسی پر حق سے زیادہ بوجھہ نہیں ڈالا جاتا ہے۔ مسیح کے بدن کا ہر ایک عضو جس کس طرح کا کام اُسکا ہو اپنی زندگی اور قوت کے سرچشمہ سے یہہ پرتسلی بات حاصل کرتا ہے کہ میرا فضل تجھکو کافی ہے+ روزمرہ کے کام کے لئے خدا کی اُس کلام سے کہ جیسے تیرے دن ہوویں ویسی تیری قوت ہو۔ تقویت و قوت حاصل ہوتی ہے یہی خیال اُس ایک ہی حادثہ کے بارے میں جو سب پر گذرتا ہے یعنے موت کے بارے میں سارا اندیشہ یا خطرہ دور کرتا ہے یہہ جانکر کہ جب میری اس دنیائے فانی کے کوچ کرنے کا وقت آ پہنچے ہمیشہ کا خدا میری پناہ ہوگا اُسکے ابدی بازو مجھکو سنبھالینگے وہ ذرا بھی نہیں گھبراتا ہے۔ پر اس روز مبارک کی انتظاری میں جبکہ آسمانی خوشی میں دخل پاوے وہ اپنا روزی کام غریب دلی و سرگرمی کے ساتھ بجا لایا کرتا ہے+

از مخزن المسیحی

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے چوہیاں گبریلا۔ مکھیاں جیونٹے جھینگا کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ چھپکلی گوغرب وغیرہ دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پینس بی۔ ایس میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے+

سوانح عمری

واقعات مسیح

دوسرا باب دوسری فصل

یسوع کا امتحان

(۸) اِس طرح سے جب **یسوع لربنا** نے شیطان کے **پہلے** حملہ کی دھجیاں اُڑا دیں تو اسنے **دوسرے** حملہ کی تیاریاں کیں +

(۹) شیطان نے پھر دیکھا کہ یسوع کا کامل بھروسہ خدا پر ہو اور ساتھ یہہ بھی کہ اسوقت تکلیف میں ہو اسلئے امتحان کے لئے اُسنے یہہ تدبیر سوچی کہ "اُسے مقدس شہر میں لیگیا اور ہیکل کے کنگورے پر کھڑا کیا اور اسے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہو تو اپنے تئیں نیچے گرا دے" ابھی تو سخت مصیبت میں مبتلا ہو اگر تو اس دلچسپ موقع پر اپنی لامحدود طاقت ظاہر کریگا تو لوگوں کو اس امر پر یقین کرنے میں کہ خدا کا اصلی بیٹا ہو اور تو ہی موعود مسیحا ہو کچھ تامل نہ رہیگا۔ وعدہ الٰہی کے بموجب تجھے پوری تائید اور کامل امداد ملیگی علاوہ اُسکے تیرے یقین کا پھل تجھے بدون ملنے کے نہ رہیگا۔ تیرا پورا ایمان کتاب **مقدس** پر ہو اور اسی کتاب میں یہہ وعدہ خصوصاً تیری ہی شان میں ہو کہ "وہ تیرے لئے اپنے فرشتوں کو حکم دیگا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر لگے" پس اُس پر عمل درآمد کرنے میں تیرا کیا حرج ہوتا ہو؟ +

(۱۰) خداوند نے شیطان کے **اوّل حیلے** کی تردید مقدس کتاب سے کی اسوقت بھی اسکی یک بیک [illegible] دفع مقدس کتاب ہی سے یہہ کہکر کردیا کہ "تو خداوند اپنے خدا کو مت آزما" +

(۱۱) امتحان کے لفظ کا اصل جسکے معنے "صدق" ہو۔ اِس میں کچھ شک نہیں ہو کہ خدا کے تمام وعدے سچے ہیں اسلئے تجھے کسیطرح کا خطرہ نہیں ہو اور ساتھ ہی یہ کہ تو اسی کی راہ میں چل رہا ہو لہٰذا وہ تیرا نگہبان و محافظ رہیگا۔ ایک شخص کا قول ہو کہ "میں یہاں پر دیکھتا ہوں کہ شیطان کی بغل میں بائبل تھی زبان پر ایک آیت تھی اور دل میں فریب تھا"

شیطان نے مذکورہ آیت **زبور** کی ۹۱ و ۱۲ سے اقتباس کی تھی مگر خیانت کے سبب یہہ الفاظ "تیری راہوں میں" چھوڑ دئے یہہ بات علانیہ ہو کہ اسکا **تحریف معنوی** کرنا اور اصل مطلب کو اُلٹ پھیر کرکے اپنی منشا کے موافق نیا مطلب گھڑنا اور ان مبارک الفاظ کو (تیری راہوں میں) چھپا کر صرف وعدہ ہی پیش کرنا اُس کا یہہ کام محض دھوکے دہی کی غرض سے تھا مگر خدا کا وعدہ "تیری راہوں" پر منحصر تھا۔ مسند مینو کی راہ بھی تو کوئی ہو؟ خدا کے احکام کی تعمیل کرنا یہی انکی سیدھی راہ اور یہی انکا مستقل طریقہ ہو جسمیں انکو کسیطرح کا خوف و خطر نہیں رہتا اور یہہ کہ خدا اپنے بندوں کی صرف نگہبانی ہی نہیں کرتا بلکہ شیطان پر کامیاب ہونے کی طاقت بھی ودیعت کرتا ہو۔ اگر شیطان نے اُسی زبور کی ۱۳۔ آیت پڑھی ہوتی تو اسمیں کچھ شک نہیں ہو کہ اُسے اپنی شکست کی پیشین گوئی کرنے میں کچھ تامل ہی نہ ہوتا +

(۱۲) شیطان نے دیکھا کہ اِس دفعہ بھی بُری طرح کُھل گئی پھر اُسنے **تیسرے حملے** کی تدبیر کی۔ اُس مقدس شخص کو دنیوی شان و تجمل بتائی۔ دنیا اور مافیہا کا پورا اختیار دینے کا وعدہ کیا اسلئے کہ وہ **خدا** کے نام کی عظمت کرنے سے باز رہے +

(۱۳) عام انسانوں کو تو اُن اعلیٰ درجہ کے لوگوں کی حالت کی نہایت خوب صورت تصویر بنا کر کہتا ہو کہ

مسرت ہر تو اسی میں ہو جو کبھی نہیں مرجھاتی کسیکو فتح اور ہیرو کی میں بیٹھنے کی اور اونچے گھوڑوں میں رہنے کی خوب دیتا ہو وہ بھی اُسی کی **فکر** میں گذران دیتے ہیں۔ کسیکو مال و دولت کی چمک دمک بتاتا ہو اور وہ اُسی کو **ناجایز** ذریعوں سے جمع کرنے میں مر مٹتے ہیں۔ کسی کو ظاہری میں **متدین** بنے کا سبق پڑھاتا ہو اور کہتا ہو کہ جلب منفعت اور دفع مضرت ہو تو اسی میں ہو کسی کو "**فصلی کوا**" بناتا ہو۔ اس کا رُخ ہمیشہ اُن دو کی بلند پارٹی کیطرف رہتا ہو اسکی ہر بات پر آمنّا و صدّقنا گو وہ غلط اور لوگوں کے حق میں مضر ہی کیوں نہ ہو کہتا ہو، کسی کو حق کا شہید بناتا ہو۔ کسیکو نمود و شہرت میں پھنسا دیتا ہو۔ اُسی کی صحبت سے بعض شادی بیاہ کی بدرسوم کے دکھاوے میں پھنس جاتے ہیں مگر **مسیح** کی معصوم اور اعلیٰ درجہ کی انسانیت کے مقابلہ میں ایسی نمود آرائیاں مفید نہ ہوسکتی تھیں لہٰذا "ابلیس اُسے ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی ساری بادشاہتیں اور انکی شان و شوکت دکھائیں اور اُس سے کہا کہ اگر تو گر کے مجھے سجدہ کرے تو یہہ سب کچھ تجھے دونگا" یہہ بات سنتے ہی خداوند جھنجھلایا اور کتاب مقدس کی یہہ آیت پڑھکر سنائی کہ "دور ہو اے شیطان کیونکہ لکھا ہو کہ خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی بندگی بجا لا" یہہ سنتے ہی شیطان چلا گیا اور فرشتوں نے آکر اُسکی خدمت کی +

(۱۴) ہمارے جدامجد حضرت آدم کو شیطان کے دام میں پھنسنے کے سبب باغ عدن سے نکال دئے بلکہ تمام راہیں ایک لخت بند کردیں جسکے سبب پھر داخل ہونے کی کوئی صورت ہی باقی نہ رہی تھی بنابراں ہمارے خداوند یسوع نے بیابان میں شیطان کا مقابلہ کرکے اُسکو پوری شکست دی اسلئے کہ پھر اُسے دائمی زندگی دیکر اسی میں بحال کر رکھے +

(۱۵) یسوع نے انہیں امتحانوں کی رو سے اپنی سچائی قایم کی۔ وہ دنیوی بادشاہت کرنے نہ آیا تھا اگر وہ دنیوی بادشاہ ہوا ہوتا تو آیندہ میں اپنے کفارہ کے لحاظ سے مختار کل ہونے والا نہ ہوسکتا۔ اگر اُسنے لوگوں سے خدمت کرائی ہوتی تو وہ خدا کی خدمت کرسکتا

بلکہ اخلاص سے شفاعت کا کام بھی نہ ہوا ہوتا +

(۱۶) اور جو لوگ یسوع کے لشکر میں ملازمت کرتے ہیں ۔۔ اُن لوگوں کو **خود غرضی** پر دنیا اور شیطان پر غالب ہونے کی طاقت دیتا ہے + باقی آیندہ

اخبارات تاربرقی

کلکتہ ۱۸ - اگست کمشنران بندر کے لئے موجودہ پورٹ ٹرسٹ ایکٹ کی رو سے مجوزہ پچاس لاکھ روپیہ کا قرض لینا ممکن معلوم ہوا ہے - لہذا اس مقصد کے لئے ایک جدید ایکٹ پاس کیا جاویگا - لیکن چونکہ یہہ مناسب معلوم ہوا ہے کہ جدید لنگر گاہوں کا کام بھی توقف میں نہ ڈالا جائے - اس لئے گورنمنٹ ہند نے گورنمنٹ بنگال کی استدعا پر صاحبان کمشنر کو پندرہ لاکھ روپیہ خزانہ زر سے لنگر گاہوں اور بندرگاہ کی عام ترقی کے لئے قرض دینا منظور فرما لیا ہے - مطلوبہ جدید ایکٹ اگلے اجلاس میں پیش ہو کر پاس ہوگا اور اس بڑے قرضہ کا لینا ایکٹ مذکور کے پاس ہونے تک ملتوی رکھا گیا ہے +

لنڈن ۱۷ - اگست - کل کے ٹایمز جو تار چین کی فرانس کے ساتھ جنگ کا اشتہار دینے کی نسبت شایع ہوا تھا اسکی تصدیق نہیں ہوئی - ۱۴ - ماہ حال کو گورنمنٹ چین نے ایک سفارتی جماعت سے خطاب کر کے فرانس کی حرکت کی شکایت کی تھی - اور عمدہ طور پر باہمی تصفیہ ہو جانے کے لئے ثالثی کی خواہش ظاہر کی گئی تھی +

قاہرہ ۱۶ - اگست مدیر ڈنگولا نے جہازات برطانیہ کو دریائے نیل کے آبشاروں سے گزرنے میں مدد دینے کے لئے بہت سے آدمی اور اونٹ جمع کئے ہیں +

قاہرہ ۱۷ - اگست مدیر ڈنگولا کا ایک نامہ بدین مضمون پہنچا ہے کہ انکے پاس جنرل گورڈن کی ایک چٹھی ۲۰ - جولائی کی لکھی ہوئی اس مضمون کی آئی ہے کہ خرطوم میں امن ہے اور گورڈن صاحب برٹش بہم کمک پہنچنے تک دشمن کا مقابلہ کئے جائینگے +

رجمنٹ ہائے نمبر ۵۵ و ۴۶ و ۳۸ - ۱ - اور ۹ رسالہ رائل ہارس گارڈز اور ایک کور کس توپخانہ نفری کی بہت جلد وادی حلف کو روانہ ہونیوالی ہے - فوج کے لئے باربرداری مہیا ہو گئی ہے +

جرمنی کا کانسل جنرل مقام لنڈن میں بلایا گیا ہے تاکہ معاملات مصر پر پرنس بسمارک کے ساتھ صلاح مشورہ کرے +

شملہ ۱۹ - اگست - لیجسلیٹیو کونسل کے کل کے اجلاس میں مسٹر بارکلی صاحب مسودہ میونسپلٹی ہائے پنجاب پر منتخب کمیٹی کی رپورٹ پیش کرینگے اور اسوقت مسودہ مذکور کی بعض دفعات کے متعلق چند ترمیم کی تحریک کرینگے - اور اخیر میں وہ اس بات کی سلسلہ جنبانی کرینگے کہ مسودہ مذکور کو اسکی ترمیم شدہ صورت میں پاس کر دیا جائے اور مسودات جو کونسل کے روبرو پیش ہیں وہ ایک درجہ اور بڑہائے جاینگے اور مسٹر البرٹ قمار بازی کی چند صورتوں کو جو برٹش برہما میں مروج ہیں - بالکل مسدود کرنے کے لئے ایک بل پیش کرنے کی اجازت چاہینگے +

عدن ۱۸ - اگست - کل میجر ہنٹر صاحب جنگی جہاز عرب نامی میں مصری قلعہ بند فوج متعینہ حرارہ کی واپسی کا انتظام کرنے کے لئے زیلا جاینگے - ایک دستہ فوج کا آیندہ چہارشنبہ کو جہاز ناسرم پر روانہ ہوگا +

تمام تجارتی لوگ مقام علوفا کو چھوڑ گئے کیونکہ اندیشہ ہے کہ ابیسینا والے لوگوں کے ملک پر تباہی لاینگے +

یمن میں جو فساد برپا ہو رہا ہے اسکا سرغنہ شرف الدین ہے جو صنعا کے پہلے اماموں کی اولاد سے ہے +

لنڈن ۱۹ - اگست - جنوبی امریکہ سے خبر آئی کہ ایکواڈور کے پریسیڈنٹ جیلیکو کے خلاف ایک سازش معلوم ہوئی ہے - اور دو جنرل جو اس سازش میں شریک تھے گولی سے ہلاک کئے گئے +

یورپ سے ہیضہ کی نسبت جو خبریں حال میں آئی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ تولس میں وبا کا بھر زور ہے - اور اٹلی میں بھی پھیلتی جاتی ہے +

شملہ ۱۹ - اگست - سرحدی کمیشن کے ساتھ پانچسو آدمی حفاظت کے لئے اور پانسو اور کیمپ کے آدمی ہونگے - ہنڈرگل چارج برگیڈ سرجن کو دیا گیا - سرجن ہیچران کی مدد کرینگے - ڈاکٹر اوئن صاحب کو صرف سولمین میسر و کا چارج سپرد ہوا +

لنڈن ۱۹ - اگست ٹایمز نے آج صبح کے پرچہ میں ایک تار آمدہ فوچو اس مضمون کا شایع کیا ہے کہ گورنمنٹ چین نے لی ہنگ چانگ کو شنگھائی سے نانکن میں واپس آ جانے کا حکم دیا ہے - اور یہہ کہ جنوبی سمت سے پانچ ہزار چینی فوج قلعہ کیلنگ پر جا رہی ہے تاکہ فرانسیسیوں کو اس مقام سے خارج کرے +

شنگھائی ۱۹ - اگست - چینی وکیل نانکن کو روانہ ہو گئے اور اب کوئی امید باہم صلح اور امن کے ساتھ تصفیہ ہو سکنے کی نہیں رہی +

لنڈن ۲۰ - اگست - ہیضہ برمنگھم میں نمودار ہوا ہے اور چند موت بھی وقوع آ چکی ہیں +

شملہ ۲۰ - اگست - آج کے اجلاس لیجسلیٹیو کونسل میں مسودہ میونسپلٹی ہائے پنجاب پاس ہو کر قانون ہو گیا - منتخب کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کی تحریک کرتے وقت مسٹر بارکلی نے کسیقدر صراحت تجویز مذکور اور ان ترمیمات کی تفصیل بیان کی جنکو وہ پیش کرنے والے تھے - ان کی اس تحریک پر کہ تشخیص ٹیکس مکانات میں فرنیچر (اسباب خانگی) کو بھی شامل کیا جائے مباحثہ ہوا - مسٹر کوئنٹن مسٹر میوپہ و مسٹر ہبرٹ اس ترمیم کے خلاف اور سر چارلس ایچیسن اسکی تائید میں تھے - حضور وایسرائے نے فرمایا کہ وہ کونسل میں ترمیم مذکور کی تائید کرنے کے ارادہ سے تشریف لائے تھے کیونکہ انکو معلوم تھا کہ لفٹننٹ گورنر اسکو پسند کرتے ہیں - اور انکی خواہش تھی کہ ایک ایسے معاملہ میں جو کوئی بڑا معاملہ نہیں ہے - اور محض انہی کے صوبہ سے تعلق رکھتا ہے اور نیز اس وجہ سے بھی کہ اس ترمیم کے خواہاں وہی لوگ ہیں جو فرقہ متعلقہ کے ...

ہیں بعضا اُن سے اتفاق رائے کیا جائے۔ لیکن اسکے خلاف دلائل سنکر انکو یقین ہوگیا کہ یہہ ترمیم قانون اور مجلس کے اصلی اصولوں کے متضاد ہیں لہذا وہ بھی (گو بیدلی سے) اسکے خلاف ووٹ دینے کے لئے مجبور ہیں۔ اسپر ترمیم مذکور منسوخ کی گئی۔ اور اس تحریک پر کہ مسودہ مذکور کو پاس کیا جائے سر چارلس ایچیسن نے کچھ عرصہ تک تقریر فرمائی۔ اور اسکے بعد کونسل ایک ہفتہ کے لئے برخاست ہوئی +

شملہ ۲۰ اگست۔ مسٹر میرلڈ بیڈن صاحب خلف سابق لفٹنٹ گورنر بنگال میونسپل کمیٹی کے اسسٹنٹ سکرٹری منتخب کئے گئے ہیں

بیڑہان کے نیچے ٹونگہ کی سڑک خراب ہوگئی ہے۔ ٹونگہ کا سفر براہ بالو گنج ہے اور بارش کا سلسلہ جاری ہے +

بمبئی ۲۱ اگست۔ جو سنتری ٹکسال سے سونا چرانے کے شبہ میں ماخوذ تھا اُسنے اپنے دو اور ساتھیوں کا نام لیا ہے جو گرفتار ہوگئے ہیں دریافت ہوا ہے کہ چھ سلاخیں چوری گئی تھیں۔ صبح کے وقت فراغت پانے پر تینوں سنتری ایک ایک سلاخ ٹوپیوں میں چھپا کر نکلے اور جن کو کسی اور وقت بیچانے کے لئے دبا کر رکھ گئے۔ پولیس کے انسپکٹر کالاٹ نامی رشوت ستانی کی علت میں حوالات میں +

قاہرہ ۲ اگست۔ دریائے نیل بتدریج اُتار پر ہے اور سیلاب کے خطرات دور ہونے کا راستہ قابل گذر ہوگیا ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ستمبر [illegible] کو مہم روانہ ہوگی +

لنڈن ۲۰ اگست۔ افریقہ کے مغربی ساحل سے جو خبریں آئی ہیں اُن سے معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کا قونصل جنرل ڈاکٹر ناختیگل نامی ایک جنگی جہاز [illegible] میں [illegible] کے ساحل پر پہنچ گیا ہے [illegible] جھنڈا کھڑا [illegible] ۱۴ جولائی [illegible] بھی [illegible] کردیا +

سرسری خبریں

میاں گل خلف اخوند صاحب سوات اور عمرا خان باجوڑ والے کے مابین ایک سخت جنگ بمقام شیوہ ہوئی سناجاتا ہے کہ میاں گل گرفتار ہوگئے تھے مگر کسی خانگی سفارش سے بچ گئے اس لڑائی میں جانبین کے بہت آدمی کام آئے اب میاں گل صاحب مقام کانشکا میں [illegible] کے پاس امداد کو لے چلے گئے ہیں جو وہاں کا خان ہے +

محمد یوسف خان حاکم گرفنگ و مہمند ہور کو امیر صاحب نے اس جرم میں گرفتار کرکے جیلخانہ بھیجا ہے کہ ایوبخان کے ساتھ خط وکتابت رکھنے کا اشتباہ تھا +

قوم شنواری کی طرف سے جسقدر اشخاص پیغام کے طور پر کابل میں تھے ان سب کو امیر صاحب نے قتل کر ڈالا۔ جسکے باعث تمام قوم مذکور آمادہ بجنگ نظر آتی ہے +

جلال آباد اور ڈکہ کے مابین راستہ میں محصول کی وصولی کے لئے امیر صاحب کی طرف سے جو خاصہ دار مقرر ہیں وہ مسافروں کو تنگ کر کے دگنا محصول لیتے ہیں اگر یہی صورت رہی تو جسطرح سوداگران بخارا نے کابل کا رستہ چھوڑ دیا ویسا ہی یہہ لوگ بھی چھوڑ دینگے

افغان کمیشن کے انگریزی ممبران کے ہمراہ دو سو جنگی سپاہ اور چھ سو خدمتگار مزدور وغیرہ جاوینگے +

پشاور میں آجکل نقب زنی کی وارداتیں کثرت سے ہوتی ہیں وجہ یہہ ہے کہ کانسٹبل اور افسر ڈویژن ناتجربہ کار اور ناواقف ہیں اور کسیقدر بے رعب بھی ہیں [illegible] صاحب بڑے عاقل اور مدبر شخص ہیں مگر اکیلے کیا کریں۔ پشاور میں تجربے سے ثابت ہوگا ہے کہ خان بہادر محمد ابراہیم خان [illegible] سرحدی پولیس اعلےٰ درجہ کے لائق اور تجربہ کار ہیں۔

مگر جب سے رانا جلال الدین خان صاحب انسپکٹر سرحدی پولیس تشریف لائے ہیں اُنہوں نے بھی اپنی کارروائی سے ثابت کیا ہے کہ وہ اپنی منصبی لیاقت میں ایک مستعد اور لائق ہیں یقین ہے کہ رانا صاحب ممدوح اگر چند سے اور بھی یہاں رہے تو بڑا نام پیدا کرینگے +

ابھی تک صاف صاف طور کبھی سرکاری ذریعہ سے معلوم ہوا کہ کمیشن کب روانہ ہوگی اور کس سڑک میں ہوکر جاویگی اُردو اور انگریزی اخباروں میں کمیشن کے متعلق مختلف خبریں درج ہوا کرتی ہیں چنانچہ پاینیر لکھتا ہے کہ قطع میں اسکا کیمپ قائم ہوگا اور وہاں سے یہ کمیشن افغانستان کے راستے سے پاس ریگستان سے جو افغانستان کی سرحد کے جنوب میں واقع ہے دریائے ہیلمند [illegible] اور اسکے بعد افغانستان میں ہوکر جاوے گی اور بعض اخباروں میں طبع ہوا ہے کہ طہران ہوکر کمیشن کا سفر ہوگا غرضکہ جبتک خان بہادر ابراہیم خان کابل سے پشاور نہ آئینگے اسیطرح سے خبروں میں اختلاف رہیگا +

امیر کابل کے اول جواب سے تو انکار مترشح ہوتا تھا اور اس سے پبلک کو افسوس ہوا کہ اسقدر امداد امیر کو دیجاتی ہے اور پھر وہ کمیشن کی حفاظت اپنے ملک میں کیوں نہیں کر سکتے اگر وہ چاہیں اور کوشش کریں تو کسی قوم کی مجال نہیں کہ کمیشن کیجانب آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے علاوہ اسکے لوگوں کو بڑا تعجب ہے کہ جب امیر اپنی ماتحت قوموں پر قابو نہیں رکھتے اور فوج اور دیگر قوموں یہانتک کہ بعض درباریوں پر انکو اعتبار نہیں تو آئندہ اعانت کس بھروسہ پر کیجاتی ہے۔ یہہ خیالات اُنکے پہلے جواب سے پیدا ہوئے ہیں اگر دوبارہ جواب میں اُنہوں نے حفاظت کمیشن سے پہلو تہی کی تو ان باتوں کو ترقی ہو جائیگی اور اگر اقرار کر لیا اور گورنمنٹ کا اطمینان کردیا تو اس قسم کے تمام چرچے جاتے رہینگے امید ہے کہ امیر افغانستان قابل اطمینان جواب سے گورنمنٹ کو مطلع کریں +

اس بات کا ذکر اکثر ہندوستان اور ولایت کے اخباروں میں ہوا کہ کابل کی درباری خبریں قبل اسکے کہ انگریزی گورنمنٹ کو معلوم

ہوں روسیوں نے جنرلوں کو معلوم ہو جاتی ہیں یہہ خبر بھی اسطرح کی سمجھی جاتی ہی یعنے ابھی چند دنوں کا عرصہ گزرا کہ امیر کے انکار کی خبر انگریزی اخبارون میں مشتہر ہوئی مگر اسی زمانہ میں اُس سے قبل روسیوں کو بھی معلوم ہو گئی - اخبار پایونیر روسی اخبارونکا خلاصہ چھاپا ہی منجملہ روسی اخبار امیر کابل اور سرحدی کمیشن کی حفاظت کی ذمہ واری کے تعلق کی بابت گورنمنٹ ہند کی دشواری پر بہت قہقہہ اُڑاتے ہیں ماسکو گزٹ کی رائے ہی کہ انگلستان افغانستان کی محافظت اور افسروں کا مشن بھیجنے قطع سے ملک افغانستان میں چند افسروں کے بھیجنے میں جو خطر اُن حالتوں سے تو اس معتدبہ رقم کا جو سالانہ امیر کو گورنمنٹ ہند دیتی ہی کوئی نعم البدل ظاہر نہیں ہوتا - یہہ لکھکر اخبار پایونیر کی رائے ہی کہ روسی سرکاری اخبار دنکی تحریر مہذبانہ ہوتی ہی مگر انکا حوصلہ بڑھایا جاتا ہی تاکہ وہ لکھتے رہیں کہ افغانستان مفتوحہ ملک نہیں ہی خاصکر جبکہ یہہ ظاہر ہو رہا ہی کہ انگریزی افسروں کو اسملک میں قدم رکھنے کی مجال نہیں ہی +

سرحدی کمیشن کی نسبت روس اور ہندوستان اور انگلستان میں مختلف طرح سے بحث ہو رہی ہی مگر ہمارے نزدیک امیر صاحب کے پاس سے جواب آنے پر گورنمنٹ کا ارادہ دریافت ہو جائیگا +

ہماری رائے ہی کہ اگر سرزمین فارس اس پولٹیکل کاروان کے کوچ و مقام کے واسطے مناسب قرار پائے تو فوجی حفاظت و نقصان سے اُس غیر ملک سے جانا نہ ہوگا بلکہ مسافرانہ دھوم دھام سے کمیشن جا سکتی ہی یہہ رائے ہماری تنہا نہیں ہی اخبار پایونیر کا بھی یہی خیال پایا جاتا ہی وہ لکھتا ہی کہ دو یہہ تقریبات جو کمیشن کی ہو رہی ہیں وہ شرطیہ ہیں اگر کمیشن طہران کے راستے سے گئی تو کمیشن کے ہمراہیوں میں بڑی تخفیف ہو جائیگی - پس آج تو کمیشن کے راستہ پر بحث ہو رہی ہی ۲۴ - ماہ حال کے بعد دیکھئے گورنمنٹ کا کیا ارادہ ہوتا ہی +

روسیوں کی رفتار سے تذبذب

ایک کارسپانڈنٹ لکھتا ہی شملہ میں یہہ راز عام ہو رہا ہی کہ وسط ایشیا میں روسیوں کی رفتار نے لارڈ رپن کو سخت پیچ و تاب میں ڈال رکھا ہی - تمام افسروں سے جو رائے دینے کے قابل ہیں رائیں لیگئی ہیں اور مختلف جواب آئے ہیں - ایک صاحب صلاح دیتے ہیں کہ بہت جلد ہرات تک ریلوے تیار ہونی چاہئے سرحدی کمیشن کے ایک ممبر کا خیال ہی کہ افغانستان کو بھی انیکس کیا جائے اور علی ہذا - لفٹنٹ گورنر پنجاب جس پالیسی کو پسند کرتے ہیں وہ مجملاً حسب ذیل ہی "آیندہ کے لئے ہمیں جس کارروائی کی ضرورت ہی وہ یہہ ہی کہ ہماری سرحد کی اور افغانستان کی سرحد کی صاف صاف طور پر تشریح ہو جائے اور سرحد تک ہماری آمد و رفت کے وسائل حتی الامکان نہایت عمدہ ہوں - سو یہہ مقصد ہرنائی ریلوے اور اُس لائن سے جو بہاولپور کو جائیگی - اور پنجاب ناردرن سٹیٹ ریلوے کی شاخ نمک (سالٹ برانچ) سے حاصل ہو جائیگا +

ایک یا دو دن ہوئے روئٹر کی تار شایع ہوئی تھی جس میں بیان تھا کہ ریلوے جات ہند پر جو رقم کثیر خرچ کی جاویگی اُسکا بہت بڑا حصہ ریلوے کو سرحد کی طرف وسعت دینے میں صرف ہوگا - اس سے ظاہر ہوتا ہی کہ لارڈ کمبرلے نے سر چارلس ایچیسن کی صلاح کو کہ جب تک ہم قابض نہیں ہیں اپنے قدموں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہی دلنشین کر لیا ہی - ابھی یہہ امر مشتبہ ہی کہ افغان کمیشن سرحد ملک افغانستان میں سے ہو کر جا سکینگے - ماہ حال تک امیر کی طرف سے کوئی قطعی جواب شملہ میں نہیں آیا اور جب تک امیر کمیشن کی حفاظت کا وعدہ نکریں اُس وقت تک ہماری چھوٹی سی پارٹی افغانستان سے ہو کر جانے کی جرات نہیں کر سکتی - اور اگر کمیشن قندھار کے راستہ سے نہ جا سکی تو یہہ وہی راستہ اختیار کریگی جو چند سال ہوئے سر چارلس میکگریگر نے اختیار کیا تھا مجملاً اور واقعات کے جنکے سلسلہ وسط ایشیا کے متعلق ذکر کرنے کی ضرورت ہی وہم ہیں کہ گورنمنٹ بھی فوج کو جنگ کے لئے مستعد رکھنے کی ضرورت معلوم کر رہی ہی - اور جو لوگ سرحدی کمیشن کے مخالف ہیں وہ اسبات پر نہایت زور دیتے ہیں کہ جو سرحد مقرر ہو اُس سے کسی طرح پیشقدمی کرنا خواہ وہ حتی الامکان نہایت ہی خفیف کیوں نہ ہو اشتہار جنگ سمجھا جائے - اور روس کی جو سرحد تعین ہو جائے اُس سے اگر وہ ایک بال برابر بھی آگے بڑھے تو اُسکو اُسکا پہلا حملہ خیال کرنا چاہئے - اس ضروری اور بڑے مسئلہ پر جسقدر بحث مباحثہ ہوا ہی اُس تمام میں پنجاب گورنمنٹ نے نہ صرف اپنے لفٹنٹ گورنر کے ذریعہ بلکہ اپنے ہر ایک افسر کے ذریعہ حضور وایسرائے کو بہت کچھ صلاح و مشورہ دیا ہی اور اس پر فرض بھی تھا کیونکہ سرحدی صوبہ ہی - گزشتہ چند مہینے تمام حکام کے لئے بڑی تکلیف کے گذرے ہیں حتی کہ اگر ہز ایکسیلنسی وایسرائے کو اور پانچ سال کے لئے یہاں رکھا جائے تو وہ کبھی قبول نہ کریں - سر چارلس ایچیسن کو بھی یہی تردد ہی کہ انہیں صرف لوکل سیلف گورنمنٹ کو وقت دینے ہی کا کام نہیں ہی بلکہ اس سے کہیں بڑھکر بھاری کاموں کو انجام دینا ہی - بہت سے صاحب خطاب جنرلوں کو جو کسی نہ کسی محکمہ کے افسر اعلیٰ ہیں یہہ سوجھ گئی ہی کہ [illegible] رنگنے اور حکم کے لکھنے سے بڑھکر ایک ضروری معاملہ کی طرف اُنکو توجہ دینی ہی - شملہ میں اگرچہ بدستور عیش و عشرت کی گرمی ہی مگر باوجود عیش کے تمام لوازم و اسباب مہیا ہونے کے حاکمان وقت کے چہروں سے ایک طرح کا تردد اور فکر نظر آتا ہی +

ایران کے ایک خاص مشن کا سینٹ پیٹرزبرگ روانہ ہونا ایسا ماجرا نہیں ہی کہ جس سے اغماض کیا جاوے - روس اور ایران کے پچھلے چند سال کے ارتباط کی پوشیدہ تاریخ کبھی ظاہر نہیں ہوگی - لیکن یہہ امر یقینی ہی کہ سلطنت شاہ ایران میں رعب برطانیہ کے توڑنے کے لئے بڑی کوشش عمل میں آئی اور بہت دیر تک اُن کوششوں میں کامیابی حاصل ہوئی - انگلینڈ کی شعبدہ بازی ایران اور عموماً وسط ایشیا میں اُسوقت سے مختلف ہی جبکہ سر فریڈرک رابرٹس نے کابل پر تسلط حاصل کیا لیکن اس شعبدہ بازی کا قایم رکھنا بھی اُن مشکلات میں بہت کچھ تخفیف کر دیتا جو ہمیں اب پریشانی میں ڈال رہے ہیں - ایران روس کو مرو پر پیشقدمی کرنے سے روک دیتا - تھوڑی سی ترغیب سے

ایران روسی افسروں کو رسد و سامان باربرداری جمع نہ کرنے دیتا جس کے بغیر اس قسم کی پیشقدمی کرنا ناممکن ہوتی۔ شاہ ایران نے جو مشن سینٹ پیٹرزبرگ کو روانہ کیا ہے اسکے مقصد کی نسبت کچھ بھی شبہ نہیں ہے۔ غالباً اس خط و کتابت کا نتیجہ قلعہ قلعات نادر کے قبضہ کی نسبت برآمد ہوگیا اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہہ خراسان کا ایک بڑا حصہ بہت جلد کھلے طور پر ایران کے مقبوضات میں شامل ہوجائیگا +

یہہ راز جو ایک عرصہ سے مخفی تھا اب ظاہر ہوا ہے کہ ایران اور روس میں اسقدر اتحاد بڑھگیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ اگر روس اور انگلستان میں کچھ بگاڑ پیدا ہوا تو ایران والے روسیوں کی طرفداری کرینگے +

انتخاب گزٹ پنجاب

تقرر نمبر ۱۹۳ - لفٹنٹ او بی - ایس ایف شور صاحب اول نیٹو انفنٹری ۴ - اگست ۱۸۸۳ء سے بجائے لفٹنٹ سی جے ڈینز صاحب رخصتی کے قایمقام اسسٹنٹ کمشنر مجسٹریٹ سیالکوٹ مقرر ہوئے +

تبدل نمبر ۲۰۷ - براون جے ہنگ صاحب اسسٹنٹ کمشنر سیالکوٹ سے ضلع گرداسپور کو تبدیل ہوکر ۱ اگست سے بجائے مسٹر جے جی سلاک صاحب تبدیل شدہ کے سب ڈویژن ڈلہوزی میں تعینات کئے گئے +

تقرر نمبر ۲۰۹ - مسٹر ایم ایل ڈیمز صاحب قایمقام جوڈیشل اسسٹنٹ ڈیرہ غازی خان ۱۴ - اگست سے بجائے مسٹر اکلارک صاحب تبدیل شدہ کے قایمقام ڈپٹی کمشنر جھنگ مقرر ہوئے +

تبدل و رخصت نمبر ۲۰۴ و ۲۰۵ - سانجی مل صاحب بی - اے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر حصار بطور قایمقام چیف دزدہ سرسہ کو تبدیل ہوئے جہاں ۹ - اگست کو انہوں نے مسٹر ایچ ای - اے - ویکفیلڈ صاحب قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے چارج ۹ - اگست سے ایک ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

رخصت نمبر ۲۰۸ - میجر ڈبلیو جے پارکر صاحب کو ۳ - اگست سے دو ماہ - ۱۵ - روز کی رعایتی رخصت عطا ہوئی +

اشتہارات نمبر ۲۰۸ - مسٹر آر ڈبلیو ٹرافورڈ صاحب قایمقام ڈپٹی کمشنر نے رخصت سے واپس آکر ۴ - اگست کو ضلع گوجرانوالہ کا اہتمام لیا +

نمبر ۲۰۹ - میجر اے ایس رابرٹس صاحب قایمقام ڈپٹی کمشنر نے رخصت سے واپس آکر ۱۴ - اگست کو ضلع کرنال میں اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

رخصت نمبر ۲۰۹۹ - مسٹر انڈراس صاحب قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے رخصت سے واپس آکر ۱۴ - اگست کو فیروزپور میں اپنے عہدہ کا اہتمام لیا +

لودیانہ

ہفتہ حال میں دو مرتبہ عمدہ بارش ہوئی جس سے زراعت استادہ کو کامل تقویت پہنچگئی ہے اور نرخ غلہ میں بھی کسیقدر ارزانی ہے باقی خیریت ہے +

نوٹس

جلسہ انجمن انسداد مسکرات

کل شام کے سات بجے مشن سکول میں جلسہ انسداد مسکرات کا منعقد کیا جائیگا - صاحبان ممبران جلسہ موصوف و طالبان شمیر کیخدمتمیں التماس ہے کہ ٹھیک وقت پر تشریف فرما ہوں

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خان پریسیڈنٹ لودیانہ

استادونکی ضرورت

جو عیسائی نیک چال کے ہوں اور ناگری بھاکھا میں پرائمری سکول کی پڑھائی پڑھا سکتے ہوں وے اپنی درخواستیں معہ اسناد و کل بیانات کہ کم سے کم کیا تنخواہ مطلوب ہے مشتہر کے پاس روانہ کریں فی الحال چار یا پانچ ایسے استادوں کی ضرورت ہے +

المشتہر

پادری اے - ڈبلیو علی صاحب دھرم سالہ ضلع کانگڑہ

اشتہار

مشن سکول بہاولپور کے واسطے ایک عیسائی ہیڈ ماسٹر درکار ہے درخواست معہ اسناد ریورنڈ بی اے فورڈ صاحب ایم اے کے پاس لودیانہ میں روانہ کرنی چاہئے تنخواہ ماہوار ۵۰ روپیہ سے اوپر کی لیاقت اور نصف ۶۶ +

المشتہر

برج لال دت ہیڈ ماسٹر مشن سکول بہاولپور

دستور العمل نور افشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شائع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں اول آرٹیکل دینی و دنیوی دویم مضامین مالی و ملکی جسے فایدہ خاص و عام ہو سویم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولائتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچے کیواسطے بلامحصول ڈاک عہ اور معہ محصول عہ اور دو پرچے کے واسطے علاوہ تین پرچے یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ معہ محصول عہ جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا جو کوئی ۱۲ پرچے منگالے علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد بائبل کی بھیجی جائیگی قیمت پیشگی بھیجی جائیگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا +